

روزہ

<?xml encoding="UTF-8?">

و ان تصوموا خیر لکم ان کنتم تعلمون (بقرہ ۸۴)
روزہ رکھنا تمہارے حق میں بہتر ہے اگر تم صاحبان علم ہو ۔

مریض اور مسافر کا روزہ :

فمن کا نکم مریضا او علی سفر فقدة من ایام آخر جو مریض با مسافر ہو اس پر اتنے ہی دن دوسرے زمانہ ہیں
قضا واجب ہے ۔ بیماری میں روزہ واجب نہیں : یرید اللہ بکم الیسر و لایرید بکم العسر (بقرہ ۱۸۵)
خدا تمہارے بارے میں اسانی چاہتا ہے زحمت نہیں چاہتا ۔

اہمیت روزہ :

قال الصادق (بنی السلام علی خمس دعائم علی الصلوة والزکاة والصوم و الحج والایة ۔
امام صادق نے فرمایا ہے اسلام کے پانچ ستون ہیں ۔ نماز ، زکارت ، روزہ ، حج اور ولایت ۔

روزے دار کی فضیلت :

قال الصادق : نوم الصائم عبادة و صمته تسبیح و علمه متقبل و دعاؤه مستجاب عند افطاره دعوة لا ترد۔
امام صادق فرمایا : روزے دار کی نیند عبادت ، اسکی خاموشی تسبیح ، اس کا عمل قبول شدہ ، اسکی دعا قبول
ہو گی اور افطار کے وقت اسکی دعا رد نہیں ہوگی۔

حکمت روزہ :

قالت فاطمة الزهراء: فرض اللہ الصیام تثبیتا للاخلاص۔
حضرت فاطمہ نے فرمایا اللہ نے انسان میں اخلاق کو ثابت رکھنے کیلئے روزہ واجب کہا ہے ۔

روزہ بدن کی زکات ہے :

قال رسول الله : سكل شى زكواة و زكواة الدبدان الصيام
رسول خدا نے فرمایا: ہر شے کی اک زکات ہے اور بدن کی زکات روزہ ہے ۔
روزہ آگ سے ڈھال ہے ۔ قال الصادق الدار خبرک بابواب الخیر؟ الصوم جنة من النار
امام صادق نے فرمایا: کہا میں تمہیں نیکی کے دروازوں کی خبر دو ؟ پھر فرمایا روزہ جہنم کی آگ سے ڈھال ہے ۔

روزہ محبوب رسول خدا ہے :

قال رسول الله : انا من الدنيا احب ثلاثة اشياء الصوم فى الصیف و الضرب بالسيف و اکرام الضیف.
رسول اکرم نے فرمایا: مجھے دنیا میں تین چہروں سے زیادہ محبت ہے ۔ گرمیوں کے روزے ، راہ خدا میں تلوار
سے جنگ کرنا و رمہمان کا اکرام کرنا۔

بہترین روزہ :

قال على : صوم القلب خير من الصيام اللسان و صوم اللسان خير من صيام السبطين :
حضرت علی نے فرمایا: دل کا روزہ ، زبان کے روزے سے زیادہ بہتر اور زبان کا روزہ ، شکم کے روزے سے زیادہ
بہتر ہے۔
(۱۲/۳) ...یک صدو پنجاه موضوع .قرآن .ص ۱۷۹)

حقیقی روزہ :

قال على : الصيام اجتناب المحام كما يمتنع الرجل من الطعام و الشرب
حضرت علی نے فرمایا :روزہ یعنی محرمات اس طرح سے بچنا کہ جیسے انسان کھانے پینے سے پرہیز کرتا ہے ۔
بعض افراد کے روزے کی کوئی قدر و قیمت نہیں ہے ۔
قال الصادق : لا صيام لمن عصی ایدام و لا صيام لعبد ابق متی يرجع و الاصيام لامرأة ناشزة متی تتوقب و لا
صيام بولد عاق متی یبر۔
چند افراد کا روزہ صحیح نہیں ہوتا (۱) جو امام معصوم کی نافرمانی کرلے (۲) جو غلام اپنے مولا سے بھاگ جائے (۳)
جو عورت نا فرمان ہو اور اپنے وظائف میں کوتاہی کرتا ہو (۴) جس بچے کو والدین عاق کردیں مگر یہ کہ وہ
غلام واپس آجائے ، عورت توبہ کرلے اور بچہ اپنے والدین سے نیکی کرلے ۔

فوائد و آثار روزہ:

بہترین ثواب : قال رسول اللہ : الصوم لی و انا اجزی علیہ . رسول خدا نے فرمایا : روزے مبرے ساتھ مخصوص ہے اور اس کا ثواب دوں گا .

شیطان کا چہرہ سیاہ ہو جا تا ہے رسول خدا فرمایا: الصوم یسود وجہہ (الشیطان) روزہ شیطان کے چہرے کو سیاہ کر دیتا ہے

تندرستی:

قال رسول اللہ : اغزوا و تغمنوا و صوموا تصحوا مسافروا تستغنوا جنگ کرو ، غنیمت پاؤ گے . روزہ رکھو ، سلامت رہو گے . سفر کرو ، بے نیاز ہو گے

بخشش :

قال رسول اللہ : ہا جابر ہذا ہذا شہر رمضان من صیام نہارہ و قام وردا من لیلہ و عف سطنہ و خرجه و کف لسانہ خرج من ذنوبہ کخروجہ من الشہر فقال .

جابر یا رسول اللہ : ما احسن ہذا الحدیث : فقال رسول اللہ : ہا جابر ! و ما اشد ہذہ الشروط رسول اکرم نے فرمایا: اے جابر! یہ رمضان کا مہینہ ہے ۔ جو شخص دن کو روزہ اور رات کو دعائے عبادت کرتا ہے ، بھوک اور شہوت کو برداشت کرتا ہے ، جو اپنی زبان کو لگام دیتا ہے ، وہ شخص اپنے گناہوں سے پاک ہو جاتا ہے ۔ پس جابر نے کہا یا رسول اللہ ! یہ کتنی اہم حدیث ہے ۔ پیغمبر اکرم نے فرمایا: روزے کی تمام شرائط کرنی دشوار ہیں۔

۱،۲،۳....یک صدو پنجاہ موضوع ۱۸۰....

اہمیت روزہ

خداوند عالم نے انسان کو خلق کیا اور اسے کمال کی منزل پر پہنچنے کیلئے احکام بنائے . ہر فرد کو حیوانی شہوات کے جھگال سے نکلنے کیلئے ان جہات بخش احکام پر عمل کرنا ضروری ہے . یہ امر محتاج بیان نہیں ہے کہ عبدو معبود کے درمیان مضبوط و مستحکم رشتہ عبادت کا ہے اور تمام عبادات ہیں نیت کو روح کی جشیت حاصل ہے یعنی بغیر نیت کے اعمال ایسے ہیں جیسے روح بغیر جسم کے ہو . البتہ بعض عبادات ایسی کہ جس میں نیت کے ساتھ عمل پہلو پایا جاتا ہے . مثلاً نماز کی جس میں نیت اور ارادہ کے ساتھ ساتھ قیام و رکوع و سجود جیسے اخصال انجام دیتے ہیں اسی طرح زکات و خمس ہے کہ ان میں بھی نیت کے ساتھ ساتھ مال کی ادائیگی کرنا ضروری ہوتی ہے . یا مثلاً حج بیت اللہ ہے کہ اس میں نیت کے ساتھ احرام ، طواف ، سعی اور قربانی وغیرہ جیسے مناسک ادا کرنا ہوتے ہیں۔

مگر ان تمام عبادات کے ہر خلاف روزہ ایک ایسی عبادت ہے جس میں عملی پہلو نظر نہیں آتا یعنی اعجاز و جوارح اور ظاہری زندگی کے ساتھ کوئی تعلق نہیں ہے بلکہ اس میں فقط نیت اور ارادہ کو دخل ہے ۔ یہی وجہ

ہے کہ اگر روزہ ار کی نیت میں فتور آجائے اور وہ روزہ کو باطل کرنے کا فقط ارادہ ہی کر لے تو فقہاء کا فتویٰ ہے کہ اسی کا روزہ فوراً باطل ہو جاتا ہے ۔

در حقیقت نیت تقرب الہی کے ارادہ کرنے کا نام ہے اور قرب الہی وہ عظیم منزل ہے جو انسان کو کمال تک پہنچاتی ہے اسی طرح جب خداوند عالم نے روئے کا حکم دیا تو یا ایہا الناس کہہ کر نہیں بلکہ عام انسانوں سے ممتاز کر کے یا ایہا الذین آمنوا کے الفاظ سے خطاب کیا ہے

قرآن و حدیث اور تاریخ کے مطالعہ سے یہ بات واضح ہو جاتی ہے کہ روزہ صرف مذہب اسلام سے مخصوص نہیں بلکہ اکثر ملل و مذاہب کسی نہ کسی صورت پر روزے رکھتے ہیں اور اسکی افادیت کا اقرار بھی کرتے ہیں مثلاً صائبین تیس دن روزے رکھتے تھے برہمن جو ہندوستان میں کثرت سے آباد ہیں یہ بھی مخصوص دنوں میں روزے رکھتے ہیں اس طرح یہودی اور عیسائی پچیس ۲۵ دن روزے رکھتے ہیں (بھولہ ذکر و فکر جوادی ۔ شرح خطبہ شعبانیہ ص ۸۰)

ان کے علاوہ دوسرے مذاہب میں بھی روزے کا تصور موجود ہے البتہ ماہ رمضان میں روزے رکھنا فقط مذہب اسلام کے ساتھ مختص ہے ۔

روزے فرض ہونے کا فلسفہ :

چونکہ انسان کے اندر نفس امارہ و خواہشات موجود ہیں اور اس کا ازلی دشمن ابلیس اس گمراہ کرنے کیلئے ہر وقت گھات لگائے ہوئے ہے ۔ انسان کو خواہشات کی زنجیروں میں مقید کر رکھا ہے ۔ اسلام نے اس دشمن کا مقابلہ کرنے اور خواہشات کے خلاف جہاد کرنے کیلئے اصلاح نفس کا یہ پر گرام مترت کہا ۔ روزہ اصلاح نفس کے سلسلے میں اک بہترین جہاد ہے ۔ جس میں انسان کو خواہشات نفس کے مقابلے کی مزاحمت ہوتی ہے اور اس کے افعال و حرکات میں ایک نظم و ضبط پیدا ہو جاتا ہے ۔

روزہ انسان کو فقط حقوق اللہ کی ادائیگی کا ہی یا بند نہیں بناتا بلکہ اس سے انسان کے اندر حقوق العباد کی ادائیگی کا جذبہ بھی پیدا ہو تا ہے ۔ چنانچہ جب ایک مالدار اور دولتمند شخص روزہ رکھ کر بھوک و پیاس کی تکلیف برداشت کرتا ہے تو یقیناً اسے غریب کی بھوک و پیاس کا احساس ہو تا ہے اور اس کے دل میں جذبہ مہربانی پیدا ہو تا ہے حضرت امام علی فرماتے ہیں کہ خداوند کریم نے لوگوں پر روزے اس لئے واجب کئے نہیں تا کہ انہیں بھوک و پیاس کی شدت کا احساس ہو اور اس بھوک و پیاس کی تکلیف سے قیامت کی بھوک و پیاس کا تصور کر سکیں تا کہ عبرت حاصل ہو ۔

روزہ کی اقسام

الف: واجب روزے جکیسے ماہ رمضان کے روزے

ب: قضا روزے

جتنے ماہ رمضان کے قضا روزے

ج: کفارے کے روزے ۔

اگر کوہ ماہ رمضان میں جان بچھ کر اپنے روزے کو باطل کرتا ہے تو اس پر لازم ہے کہ وہ قضا کے ساتھ ساتھ کفارہ بھی ادا کرے ۔ کفارہ (۱) اک غلام کو آزاد کرنا (۲) باسٹھ مسکینوں کو کھانا کھلانا (۳) یا ساتھ روزے رکھنا جن میں سے ۳۱ روزے پے در پ رکھنے چاہتے ۔

د: اعتکاف کا روزہ :

جو شخص رمضان کے علاوہ اعتکاف بیٹھتا ہے اس پر تیسرے دن کا روزہ واجب ہو جاتا ہے ۔ اگر اعتکاف ماہ رمضان میں ہو تا تینسوں روزے واجب ہوتے ہیں۔
و: نزہ عہدہ قسم ، شرط یا اجارہ کے روزے۔

مستحب روزے

جن دنوں میں روزہ واجب ، حرام یا مکروہ ہو ، باقی دنوں میں روزہ رکھنا مستحب ہے ۔ لیکن رجب ، شعبان کے روزے مستحب ہیں اس کے علاوہ غدیر اور بعثت کے دن روزے رکھنا مستحب موکدہ ہے ۔

مکروہ روزے

بعض موارد میں روزے مکروہ ہیں ۔ میزبان کی اجازت کے بغیر ، مہمان کا مستحبی روزہ رکھنا مکروہ ہے ۔
اگر میزبان مہمان کو مستحبی روزہ رکھنے سے منع کرے تو بعض فقہاء کے نزدیک اس کا روزہ رکھنا حرام ہے ۔
اس طرح کی اجازت کلمے بغیر اولاد کا مستحبی روزہ رکھنا مگر وہ ہے اور اگر والدین کو اس سے اذیت ہو تو حرام ہے ۔

حرام روزے۔

عید فطرت دن روزہ رکھنا حرام ہے۔
عید قربان کے دن روزہ رکھنا حرام ہے۔
یوم شک کا روزہ۔ اگر آکر شعبان اور اول رمضان میں شک پرجائے تو رمضان کی نیت سے روزہ رکھنا حرام ہے ۔
رمضان کے علاوہ باقی روزے کی نیت کرسکتا ہے۔
اگر ایک شخص نذر کرتا ہے کہ فلان حرام کام انجام دینے یا واجب ترک کرنے ایک روزہ رکھے گا ۔ ایسی صورت میں نذر اور روزہ دونوں حرام ہیں۔

سکوت کا روزہ ۔

اگر کوئی شخص خاموش رہنے کو روزے کی جز قرار دے اور اس نیت سے روزہ رکھے تو حرام ہے ۔
اگر کوئی دوران رات بغیر کھائے روزے رکھنے کی نیت کرے تو وہ روزہ حرام ہوگا۔
بیمار پر روزہ واجب نہیں اور اگر وہ روزہ رکھتا ہے تو حرام ہے سفر میں روزہ رکھنا حرام ہے مگر کوئی سفر میں
نذر کرے تو کوئی خرچ نہیں۔
احتیاط واجب ہے کہ عورت شوہر کی اجازت کے بغیر مستحبی روزہ نہ رکھے اور شوہر کی حق تلفی کی صورت
عورت کا مستحبی روزہ رکھنا حرام ہے۔

شرائط وجوب روزہ

ان شرائط کے ساتھ انسان پر ماہ رمضان کا روزہ واجب ہوتا ہے :

- ۱۔ بالغ ہو۔
- ۲۔ عاقل ہو۔
- ۳۔ مسافر نہ ہو ۔
- ۴۔ روز بیماری کا موجب نہ ہو۔
- ۵۔ اگر عورت ہے تو حیض و نفاس میں نہ ہو۔
- ۶۔ حامل اور دودھ پلانے والی عورتوں پر اس صورت خصوصاً میں روزہ واجب نہیں کہ برای بچہ پا خور عورتوں
کیلئے مضر ہو۔

غریبوں کے ساتھ ہمدردی:

قال الصادق قال رسول اللهانما فرض الله عزو جل الصيام ليستوى الغنى و الفقيران هذبق الغنى مس
الجوع و الا لم ليرق على الضعيف و پر رحم الجائع .

امام صادق نے فرمایا: اللہ نے مسلمانوں پر روزہ واجب کہا تا کہ غریب اور امیر برابر ہوں ۔ خدا چاہتا ہے کہ امیر
لوگوں کو بھوک اور پیاس کی شدت احساس ہو تا کہ وہ کمزور اور بھوک افراد پر رحم کریں
حکایت ۔ رسول خدا نے دیکھا کہ ایک عورت اپنی خادمہ کو گالیاں دے رہی ہے ۔ آپ نے فرمایا : کھانا کھاؤ۔ عورت
کہنے لگی میں روزے میں ہوں ۔ آپ خود فرمایا: تم کس طرح روزے میں پر در حالانکہ اپنی خادمہ کو گالیاں دے
رہی ہو۔

کم من صائم ليس له من صيامه الا الجوع و الظمنا و من قائم ليس له من قيامه الا السهر و الضاء جندا نوم الا
كهاس و انفارهم .كتنے ایسے روزے دار ہیں جنہیں ان کے روزوں سے حرف بھوک اور پیاس ہی ملتی ہے اور کتنے
افراد رات کو نماز قائم کرنے والے ایسے ہیں کہ جن کے حصے میں صرف رات کو جاگنا اور مہکن کے علاوہ کچھ
نہیں آتا ۔ کتنی اچھی ہے دور اندیشی لوگوں کی نیندیں اور ان کا افطار کرنا۔

۱،۲...یک صدو پنجاه موضوع ۱۸۱....

۲-تحلیلات حکمت باب سوم.

منابع

۱- قرآن کریم

۲- دهبقان - آکبر ، یک صدو پنجاه موضوع ...، مرکز فرهنگي درسهايي از قرآن ، ۱۳۸۲، اول

۳- محمد نيا الله و الله ، فلسفه و روزه ، قم سبط اکبر ۱۳۸۵ اول

۴- ناظم زاده قمي ، تجليات حکمت ، قم دفتر تبليغات اسلامي ، ۱۳۷۸دوم

۵- سليم زاده خير الله ، روزه ، قم موسسه در راه حق ۱۳۷۹ ، هشتم

۶- آمدی ، علامه خير الله غرر الحکم و درالکلم حکمت بو تراب ، فروغ علم موصوم پاکستان ۱۴۰۹ اول